میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا

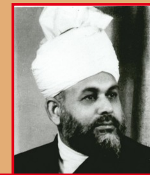
براعظم افریقہ

میں احمدیت کی شمع روشن کرنے والے ابتدائی اور معروف مربیان



حضرت مولانا عبدالرحیم نیر صاحب

حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر سرزمین افریقہ میں شمع احمدیت روشن کرنے والے پہلے مربی سلسلہ تھے۔ 1883ء میں جالندھر میں پیدا ہوئے۔ 1901ء میں حضرت مسیح موعود کی بیعت سے مشرف ہوئے اور پھر قادیان میں فروکش ہو کر خدمات دینیہ کا سلسلہ شروع کیا۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول کے استاد کے علاوہ اور بھی عہدوں پر کام کیا۔ 15 جولائی 1919ء کو حضرت چوہدری فتح محمد سیال صاحب کے ہمراہ انگلستان روانہ ہوئے اور پھر 9 فروری 1921ء کو لندن سے مغربی افریقہ کیلئے تشریف لے گئے۔ 19 فروری کو سرزمین سیرالیون پہنچے یہاں پیغام احمدیت پہنچانے کے بعد 28 فروری کو گولڈ کوسٹ (غانا) کی بندرگاہ پر اترے۔ آپ کی دعوت الی اللہ سے فینٹی قبیلہ کے چیف مہدی نے اپنے قبیلہ کے ہمراہ احمدیت میں شامل ہونے کا اعلان کیا۔ آپ کے ذریعہ ہزاروں لوگوں کو احمدیت کی سعادت ملی۔ 8 اپریل 1921ء کو آپ نائجیریا روانہ ہو گئے۔ مشکل حالات میں قربانی کی توفیق ملی۔ مرکز سلسلہ قادیان میں رہنے کے علاوہ مختلف شہروں میں دعوت الی اللہ کا موقع ملا۔ قیام پاکستان کے بعد گوجرانوالہ روانہ آ گئے اور مئی 1948ء میں وفات پائی۔ آپ بہشتی مقبرہ ربوہ کے قطعہ رفقاء میں مدفون ہیں۔



حضرت حکیم فضل الرحمان صاحب

براعظم افریقہ جانے والے دوسرے مربی سلسلہ حضرت حکیم فضل الرحمان صاحب ابن حضرت حافظ نبی بخش صاحب آف فیض اللہ چک نے عین جوانی میں اپنے آپ کو جماعتی خدمت کیلئے پیش کر دیا ہے۔ حضرت مصلح موعود کے حکم پر 23 فروری 1922ء کو گولڈ کوسٹ (غانا) بھجوایا گیا جبکہ ابھی آپ کی شادی بھی نہیں ہوئی تھی۔ سات سال سے زائد عرصہ کے بعد 1929 کو واپس آئے۔ پھر شادی کے اڑھائی سال بعد 1933 میں دوبارہ مغربی افریقہ بھجوایا گیا اور تقریباً 15 سال بعد واپس آئے تو بچے جوان اور اہلیہ بوڑھی ہو چکی تھیں۔ غانا کے بعد آپ نائجیریا تشریف لے گئے۔ 1947ء میں مرکز واپس آئے۔ افسر لنگر خانہ بھی رہے۔ 1955ء میں وفات پائی۔



حضرت مولانا نذیر احمد علی صاحب

حضرت مولانا نذیر احمد علی صاحب 10 فروری 1905 کو رفیق حضرت مسیح موعود اور قادیان میں پہلے اسٹیشن ماسٹر حضرت بابو فقیر علی صاحب کے ہاں پیدا ہوئے۔ بی ایس سی تک تعلیم حاص کرنے کے ساتھ عربی و دینی تعلیم حاصل کی 22 فروری 1929ء کو قادیان سے گولڈ کوسٹ (غانا) روانہ ہوئے۔ غانا میں انچارج مشن کے طور پر 1933ء تک خدمات سرانجام دیں۔ دوسری بار 1936ء کو غانا گئے پھر اگلے سال سیرالیون مشن کھولنے کیلئے تشریف لے گئے اور 1944ء تک سیرالیون رہے۔ 1945ء میں رئیس المربیان مغربی افریقہ کے طور پر ایک بار پھر میدان دعوت الی اللہ میں اترے اور 1950ء میں واپس آئے۔ 1954ء میں سیرالیون تشریف لے گئے اور میدان عمل میں ہی 19 مئی 1955ء کو بو کے مقام پر اپنی جان جانِ آفرین کے سپرد کر دی۔ اور اسی شہر میں مدفون ہوئے۔



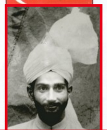
حضرت حافظ جمال احمد صاحب

حضرت حافظ جمال احمد صاحب آپ حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے۔ آ
21 سال تک ماریشس میں دعوت الی اللہ کا فریضہ سرانجام دیتے رہے اور اسی سرزمی
میں ہی وفات پائی۔ 27 جولائی 1938ء کو قادیان سے ماریشس پہنچے
27 دسمبر 1949ء کو ماریشس میں ہی انتقال فرمایا۔ حضرت مسیح موعود کے کسی رفیق
اس قدر لمبا عرصہ بیرون ملک خدمت کی توفیق نہیں ملی، یہ اعزاز آپ کے پاس تھ
حضرت مصلح موعود نے آپ کی وفات کو ایک نشان قرار دیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرا
نے آپ کو شہدائے احمدیت کی فہرست میں شامل فرمایا ہے کیونکہ آپ بیرون ملک
میدان عمل میں ہی وفات پا گئے تھے۔ اور آپ کی تدفین بھی ماریشس میں ہوئی۔



حضرت صوفی غلام محمد صاحب

حضرت صوفی غلام محمد صاحب آپ کی ولادت 1881ء کی ہے۔ آپ ان خوش قسمت وجودوں میں سے تھے جنہوں نے 1907ء میں حضرت مسیح موعود کی تحریک وقف زندگی پر لبیک کہی اور پھر خلافت ثانیہ کے عہد میں 12 سال تک ماریشس میں دعوت الی اللہ کے جہاد میں خدمت کی توفیق پائی۔ حضرت صوفی صاحب حافظ قرآن تھے اور ان کی آواز میں حضرت مولانا عبدالکریم صاحب کا مخصوص وجد آفرین رنگ پایا جاتا تھا۔ ابھی آپ بچے ہی تھے کہ باپ کا سایہ سر سے اُٹھ گیا اور آپ حضرت چوہدری رستم علی صاحب کی کفالت میں آ گئے اور انہی کی طفیل قادیان میں تعلیم پائی اور سلسلہ احمدیہ سے وابستہ ہوئے۔



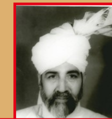
محترم مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری

محترم مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری 15 جون 1915ء کو پیدا ہوئے۔ 1938ء میں نائب امام بیت الفضل لندن مقرر ہوئے۔ 1940ء میں مغربی افریقہ سیرالیون روانہ ہوئے۔ اور 1960ء تک سیرالیون اور غانا میں تعینات رہے۔ 1962ء تا 1973ء آپ کو ملائیشیا، سنگاپور اور جزائر فجی میں خدمات کی توفیق ملی۔ دو مجموعہ ہائے کلام ''نغمات صدیق'' اور ''دل کی دنیا'' کے نام سے شائع ہوئے اور ایک کی کتاب ''روح پرور یادیں'' کے نام سے میدان عمل کے ایمان افروز واقعات پر مشتمل ہے۔ یکم ستمبر 1984ء کو 69 سال کی عمر میں وفات پائی۔



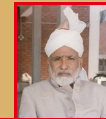
محترم مولانا چوہدری محمد شریف صاحب

محترم مولانا چوہدری محمد شریف صاحب 12 جنوری 1913ء کو پیدا ہوئے۔ 1938ء میں فلسطین پہنچے۔ بلاد عربیہ میں مسلسل 18 سال خدمات کی توفیق ملی۔ عربی رسالہ البشریٰ کے ایڈیٹر رہے۔ 1961ء کو گیمبیا جانے والے پہلے مشنری کا اعزاز حاصل کیا آپ کے ذریعہ گیمبیا مشن کا قیام ہوا۔ آپ کے قیام کے دوران سر ایف ایم سنگھاٹے احمدی ہوئے جو کہ گیمبیا کو 1965ء میں آزادی ملنے پر قائمقام اور پھر مستقل گورنر جنرل مقرر ہوئے۔ 1966ء میں انہیں حضرت مسیح موعود کے کپڑوں کا تبرک ملا اور بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے والی پیشگوئی پہلی بار پوری ہوئی۔ آپ مختلف اوقات میں 1973ء تک گیمبیا میں رہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے مقام نعیم پر فائز مربیان میں آپ کو شمار کیا۔ مرکز سلسلہ میں مینیجر الفضل، ناظم دارالقضاء، سیکرٹری مجلس نصرت جہاں، ممبر مجلس افتاء، استاد جامعہ احمدیہ اور زعیم اعلیٰ انصار اللہ ربوہ بھی رہے۔ کئی کتب کے مصنف تھے۔ 30 جولائی 1993ء کو وفات پائی۔



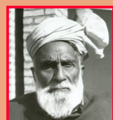
محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب

محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب ابن حضرت شیخ محمد الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود 10 اکتوبر 1910ء کو شجاع آباد ملتان میں پیدا ہوئے۔ 1931ء میں مولوی فاضل کیا اور 11 نومبر 1934ء کو قادیان سے نیروبی کیلئے روانہ ہوئے۔ مشرقی افریقہ کے چاروں ممالک کینیا، یوگنڈا، ٹانگانیکا اور زنجبار کی آزادی تک آپ ان کے مشنوں کے نگران تھے۔ آپ کا ایک کارنامہ سواحیلی زبان میں ترجمہ قرآن کی سعادت حاصل کرنا ہے۔ مشرقی افریقہ میں دو جماعتی اخبارات بھی جاری کئے۔ 1962ء مرکز واپس آئے۔ مرکز میں آپ ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن، سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن، سیکرٹری حدیقۃ المبشرین، ممبر مجلس وقف جدید بھی رہے۔ 1962ء تا 1978ء جلسہ سالانہ پر تقاریر کا موقع ملا۔ 1978ء سے 1983ء تک امیر و مشنری انچارج برطانیہ اور پھر امریکہ میں امیر و مشنری انچارج رہے۔ 9 مئی 2001ء کو 91 سال کی عمر میں امریکہ میں وفات پائی اور قطعہ خاص بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہوئے۔



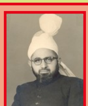
محترم مولانا نسیم سیفی صاحب

محترم مولانا نسیم سیفی صاحب 1917ء میں حضرت ماسٹر عطاء محمد صاحب کے ہاں پیدا ہوئے۔ والد، دادا اور نانا رفقاء حضرت مسیح موعود تھے۔ 1944ء میں بی اے کرنے کے بعد زندگی وقف کی اور 1945ء میں نائیجریا بھجوایا گیا جہاں 1964ء تک امیر و مشنری انچارج اور پھر رئیس المربیان مغربی افریقہ بھی رہے۔ 1977ء۔1979ء امیر و مشنری انچارج سیرالیون رہے۔ نائیجریا سے ہفت روزہ اخبار Truth نکالا اور سیرالیون سے بھی اخبار نکالا۔ ماہنامہ تحریک جدید، سن رائز اور روزنامہ الفضل کے ایڈیٹر رہے۔ قادر الکلام شاعر بھی تھے۔ 40 کے قریب کتب تصنیف فرمائیں جو اردو انگریزی زبان میں ہیں۔ شاعری بھی دونوں زبانوں میں کی۔ اسیر راہ مولیٰ بھی رہے اور آپ پر 60 سے زائد مقدمات بھی بنائے گئے۔ وکیل التعلیم، ممبر مجلس کارپرداز، ممبر مجلس افتاء اور مجلس عاملہ انصار اللہ مرکزیہ کے بھی رکن رہے۔ 19 مارچ 1999ء کو 82 سال کی عمر میں وفات پائی۔



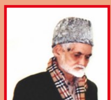
محترم مولانا نذیر احمد مبشر صاحب

محترم مولانا نذیر احمد مبشر صاحب 15 اگست 1909ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ 1930ء میں مولوی فاضل پاس کیا۔ 2 فروری 1936ء کو حضرت مولانا نذیر احمد علی صاحب کے ہمراہ قادیان سے روانہ ہوئے اور غانا میں خدمات کا آغاز کیا۔ 1946ء میں قادیان واپس آئے اور واپسی پر رشتہ کے دس سال بعد آپ کی شادی ہوئی۔ 1949ء میں دوسری بار اور 1955ء میں تیسری بار غانا گئے اور مجموعی طور پر 23 سال غانا میں رہے۔ مرکز سلسلہ میں رہ کر ناظم دارالقضاء، وکیل التعلیم، ممبر مجلس تحریک جدید، نائب صدر تحریک جدید کے طور پر خدمات کی توفیق ملی۔ 23 فروری 1997ء کو 87 سال کی عمر میں وفات پائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ کے قطعہ خاص میں مدفون ہوئے۔



محترم مولانا محمد منور صاحب

محترم مولانا محمد منور صاحب آپ 13 فروری 1922ء کو پیدا ہوئے۔ 1942ء میں زندگی وقف کی۔ 1948ء تا 1983ء مشرقی افریقہ کے ممالک تنزانیہ اور کینیا جبکہ مغربی افریقہ میں نائیجریا میں خدمت کی توفیق ملی۔ انگریزی، فارسی، سواحیلی اور مشرقی افریقہ کی لوکل زبان کے ماہر تھے۔ سواحیلی ترجمہ قرآن کی معاونت کی توفیق ملی۔ تنزانیہ سے نکلنے والے جماعتی اخبار کے سال ہا سال ایڈیٹر رہے۔ تنزانیہ کی آزادی کے بعد تنزانیہ کے پہلے امیر و مشنری انچارج مقرر ہوئے۔ آپ نے 18 نومبر 1995ء کو وفات پائی۔



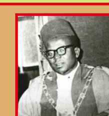
محترم قریشی محمد افضل صاحب

محترم قریشی محمد افضل صاحب آپ 2 اگست 1914ء کو پیدا ہوئے۔ 1934ء میں مولوی فاضل پاس کیا اور قادیان میں افضل برادرز (حال گولبازار ربوہ) کے نام سے اپنے بھائی کے ساتھ دوکان شروع کی۔ 1945ء میں وقف کیا اور نائجیریا بھجوائے گئے۔ آپ کو مختلف اوقات میں نائیجریا، غانا، سیرالیون، آئیوری کوسٹ اور ماریشس میں بطور مربی اور مشنری انچارج رہ کر خدمت کی توفیق ملی۔ بیرون ممالک آپ کا عرصہ خدمت 28 سال ہے اور یہ سارا عرصہ فیملی کے بغیر باہر مقیم رہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے مقام نعیم پر فائز مربیان میں آپ کا تذکرہ فرمایا اور ''بیبا مبشر'' کے نام سے یاد فرمایا۔ آپ 1990ء میں ریٹائرڈ ہوئے۔ 1951ء میں 38 دن تک ارض حجاز میں اسیر رہے۔ ربوہ میں ایک مقدمہ 298-C کا بھی قائم ہوا۔ 21 دسمبر 2002ء کو 88 سال کی عمر میں وفات پائی۔



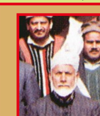
حضرت مولوی عبیداللہ صاحب

حضرت مولوی عبیداللہ صاحب آپ حضرت حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی رفیق حضرت مسیح موعود کے فرزند ارجمند تھے۔ آپ کو ماریشس بھجوایا گیا اور خدمت کے دوران ہی جواں عمری میں 7 دسمبر 1923ء کو ماریشس میں 24 سال کی عمر وفات پا گئے۔ حضرت مصلح موعود نے آپ کو شہدائے احمدیت کی فہرست میں شامل فرمایا اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بھی شہدائے احمدیت کا تذکرہ 1999ء میں فرمایا تو آپ کا ذکر کیا۔ آپ کے ایک صاحبزادے حافظ بشیر الدین عبیداللہ صاحب بھی مربی سلسلہ تھے۔ قادیان میں ماریشس گیسٹ ہاؤس کا نام سرائے عبیداللہ رکھا گیا ہے۔



محترم شیخ عمری عبیدی صاحب

محترم شیخ عمری عبیدی صاحب تنزانیہ کے سابق وزیر اور دارالسلام کے پہلے افریقی میئر اور مربی سلسلہ محترم شیخ امری عبیدی صاحب 1924ء کو پیدا ہوئے۔ مولانا شیخ مبارک احمد صاحب کی دعوت الی اللہ سے احمدی ہوئے اور 1943ء میں مربی کے طور پر خدمات کا سلسلہ شروع کیا 1954ء سے 1956ء تک ربوہ میں دینی تعلیم پائی اور دوبارہ خدمات شروع کیں۔ تنزانیہ کی تحریک آزادی میں بھرپور حصہ لیا۔ 1960ء میں دارالسلام کے میئر، 1962ء میں ٹانگانیکا کے مغربی صوبہ کے ریجنل کمشنر بنائے گئے اور 1963ء میں تنزانیہ کے وزیر انصاف مقرر ہوئے۔ 1964ء میں وفات پائی اقوام متحدہ کے اٹھارویں سالانہ اجلاس میں تنزانیہ کے وفد کے رئیس تھے۔



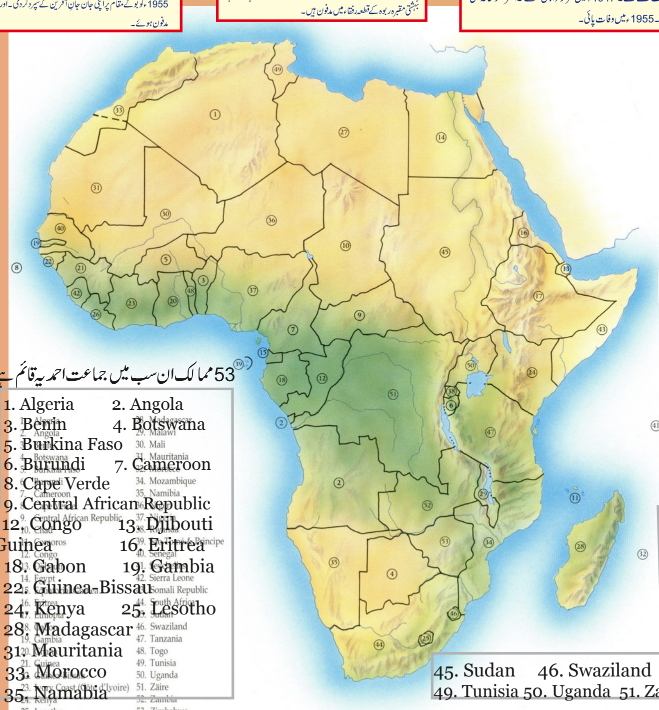
محترم مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب

چار براعظموں میں خدمت کی توفیق پانے والے مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب 25 ستمبر 1922ء کو پیدا ہوئے۔ 1946ء میں زندگی وقف کی۔ 1951ء غانا بھجوائے گئے مختلف اوقات میں 1970ء تک مغربی افریقہ میں بطور مربی اور مشنری انچارج خدمات کی توفیق پائی۔ 1977ء تا 1984ء امریکہ اور پھر جرمنی میں امیر و انچارج مربی خدمت کی سعادت حاصل کی۔ فلسطین میں بھی خدمت کا موقعہ ملا۔ مرکز میں رہتے ہوئے سیکرٹری حدیقۃ المبشرین، سیکرٹری مجلس نصرت جہاں، قائم مقام اور وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ کے طور پر بھی خدمت کی سعادت حاصل کی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے مقام نعیم پر فائز مربیان میں آپ کا تذکرہ فرمایا۔ 7 جنوری 2001ء کو 79 سال کی عمر میں وفات پائی۔

براعظم افریقہ میں خدمت کی توفیق پانے والے متفرق مربیان

مکرم مولانا بشارت احمد بشیر صاحب، مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب، مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب، مکرم حکیم محمد ابراہیم صاحب، مکرم حاجی محمد ابراہیم خلیل صاحب، مکرم نور الحق انور صاحب، مکرم مبارک احمد ساقی صاحب، مکرم مولوی صالح محمد صاحب، مکرم بشارت احمد نسیم امروہوی صاحب، مکرم شیخ نصیر الدین احمد صاحب وغیرہ بہت سے نام ہیں جو افریقہ میں ابتدائی سالوں میں گئے۔ حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب 1961ء سے 1964ء تک غانا میں خدمات کی توفیق پاتے رہے۔ محترم چوہدری منیر احمد عارف صاحب 26 نومبر 1957ء کو برما تشریف لے گئے اس کے بعد نائجیریا مغربی افریقہ میں دوبار 1964 سے 1967ء اور 1971ء سے 1974 تک خدمت کی توفیق پائی۔





53 ممالک ان سب میں جماعت احمدیہ قائم ہے

1. Algeria 2. Angola
3. Benin 4. Botswana
5. Burkina Faso
6. Burundi 7. Cameroon
8. Cape Verde
9. Central African Republic
10. Chad 11. Comoros 12. Congo 13. Djibouti
14. Egypt 15. Equatorial Guinea 16. Eritrea
17. Ethiopia 18. Gabon 19. Gambia
20. Ghana 21. Guinea 22. Guinea-Bissau
23. Ivory Coast 24. Kenya 25. Lesotho
26. Liberia 27. Libya 28. Madagascar
29. Malawi 30. Mali 31. Mauritania
32. Mouritius 33. Morocco
34. Mozambique 35. Namibia
36. Niger 37. Nigeria
38. Rwanda
39. Sao Tome & Principe
40. Senegal
41. Seychelles
42. Sierra Leone
43. Somali Republic
44. South Africa
45. Sudan 46. Swaziland 47. Tanzania 48. Togo
49. Tunisia 50. Uganda 51. Zaire 52. Zambia 53. Zimbabwe

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ
(سال 2006-2007ء)

Majlis Khuddam-ul-Ahmadiyya Muqami RABWAH